کیا مرض الموت سے خطائیں معاف ہوتی ہیں؟

دارالافتاء اہلسنت (دعوت اسلامی)

سوال

ہم نے سنا ہے کہ مرنے سے پہلے جو شخص بیمار رہتا ہے جیسے مرض الموت وغیرہ تو اس کو اجر ملتا ہے اور اس کی خطائیں معاف کی جاتی ہیں، تو اس کی کیا حقیقت ہے؟

جواب

بِسْمِ اللہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

اَلْجَوَابُ بِعَوْنِ الْمَلِکِ الْوَھَّابِ اَللّٰھُمَّ ھِدَایَۃَ الْحَقِّ وَالصَّوَابِ

جی ہاں! یہ بات حقیقت پر مبنی ہے کہ بیماری، مسلمان کے لیے اللہ تعالی کی رحمت ہے (جبکہ وہ اس پر صبر کرے اور راضی برضائے الہی رہے) کہ اس کی وجہ سے اس کی خطائیں معاف کی جاتی ہیں۔ یونہی مرض الموت (یعنی وہ مرض جس میں انسان کی موت واقع ہوجائے، وہ) بھی اللہ پاک کی رَحمت ہے کہ اِس کی برکت سے اللہ پاک گناہ معاف کرتا ہے۔ نیز بندہ توبہ وغیرہ کرکے پاک وصاف ہوجاتا ہے۔

موطا امام مالک میں ہے "عن یحیی بن سعید، إن رجلا جاءه الموت في زمان رسول اللہ صلى اللہ علیه وسلم فقال رجل: هنيئا له، مات ولم يبتل بمرض، فقال رسول اللہ صلى اللہ علیه وسلم: ويحك وما يدريك، لو أن اللہ ابتلاه بمرض يكفر به من سيئاته" ترجمہ: یحیی بن سعید رضی اللہ تعالی عنہ سے روایت ہے کہ حضور صلی اللہ تعالی علیہ واٰلہٖ وسلم کے زمانے (یعنی ظاہری حیات مبارکہ) میں ایک صاحب فوت ہوئے تو کسی نے کہا: "اُسے مبارک ہو کہ وہ کسی مرض میں بتلا ہوئے بغیر فوت ہوگیا۔" اس پر نبیِ کریم صلی اللہ تعالی علیہ واٰلہٖ وسلم نے اِرشاد فرمایا: تم پر افسوس ہے! تمہیں کیا خبر؟ اگر اللہ پاک اُسے کسی مرض میں بتلا فرماتا تو اِس کے سبب اس کے گُناہ مِٹا دیتا۔ (موطا مالک، باب ما جاء فی اجر المریض، جلد 2، صفحہ 942، دار احیاء التراث، بیروت)

اس حدیث پاک کی شرح کے متعلق مرآۃ المناجیح میں ہے: "یہ قائل (یعنی مبارکباد دینے والے) سمجھتے تھے کہ بیماریاں رَب کی پکڑ ہیں اور تندرست رہنا اُس کی رحمت۔۔۔ اِس لیے بطور مبارکباد یہ عرض کیا، اِسی خیال پر حضور صلی اللہ علیہ و اٰلہٖ وسلم نے ناراضی کا اظہار کیا۔ یعنی مومن کی بیماری خصوصاً بیماری موت (یعنی وہ مرض جس میں انسان کی موت واقع

ہوجائے، وہ) بھی اللہ پاک کی رَحمت ہے کہ اِس کی برکت سے اللہ پاک گناہ معاف کرتا ہے۔ نیز بندہ توبہ وغیرہ کرکے پاک وصاف ہوجاتا ہے، لہٰذا بیمار ہوکر مرنا بہتر۔" (مراٰۃ المناجیح، جلد02، صفحہ427، نعیمی کتب خانہ، گجرات)

وَاللہُ اَعْلَمُ عَزَّوَجَلَّ وَرَسُوْلُہ اَعْلَم صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم

مجیب: مولانا محمد سجاد عطاری مدنی

فتوی نمبر: WAT-4138

تاریخ اجراء: 23صفرالمظفر1447ھ/18اگست2025ء

Dar-ul-IftaAhlesunnat (Dawat-e-Islami)
www.fatwaqa.com
daruliftaahlesunnat
DaruliftaAhlesunnat
Dar-ul-ifta AhleSunnat
feedback@daruliftaahlesunnat.net